

فضائل و مسائل

صوم

شیخ محمد صالح المنجد

روزہ کا حکم

اس بات پر امت کا اجماع ہے کہ ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں، قرآن کریم میں اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ [البقرة: ۱۸۳] ”اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔“ اور سنت سے اس کی دلیل آپ ﷺ کا یہ ارشاد ہے: (بنی الاسلام علی خمس..... صوم رمضان) [صحیح بخاری] ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس میں سے رمضان کے روزے بھی ہیں۔“

جس نے بغیر عذر رمضان کے کچھ روزے چھوڑ دیئے اس نے بڑے جرم کا ارتکاب کیا۔ نبی کریم ﷺ نے ایک خواب کے متعلق بیان فرماتے ہوئے کہا: ”میں پہاڑوں کے درمیان تھا کہ اچانک بڑی زور کی آوازیں آنے لگیں، میں نے پوچھا یہ کیسی آواز ہے؟ تو بتایا گیا یہ جنہیوں کی چیخیں ہیں، پھر مجھے لے چلے تو میرا گزرا یہ لوگوں کے پاس سے ہوا، جو لٹے لٹکائے گئے تھے، ان کے جڑے پھٹے ہوئے تھے اور ان سے خون رس رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتلایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو وقت سے پہلے افطار کر لیا کرتے تھے۔“ [صحیح الترغیب] حافظ ذہبی کہتے ہیں: ”یہ بات مسلمانوں کے نزدیک معروف ہے کہ جو بغیر عذر رمضان کا روزہ چھوڑتا ہے وہ زانی اور مسلسل شراب پینے والے سے زیادہ برا ہے، بلکہ اس کا اسلام بھی مشکوک ہے اور اس کا یہ فعل اس کے زندیق ہونے اور دین سے خارج ہونے پر محمول کیا جائے گا۔“ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ نے فرمایا: ”اگر کوئی شخص روزہ چھوڑنے کی حرمت کا علم رکھتے ہوئے چھوڑے اور اسے جائز سمجھے تو وہ واجب القتل ہے اور اگر وہ فاسق ہو تو بھی اسے روزہ چھوڑنے کی سزا دی جائے گی۔“ [مجموع الفتاویٰ]

روزہ کی فضیلت

روزہ کی بڑی فضیلت ہے، اس سلسلے میں چند صحیح احادیث درج ذیل ہیں: ”اللہ تعالیٰ نے روزے کو اپنے لئے خاص کر لیا ہے اور روزہ دار کو روزہ کا ثواب بغیر حساب کے عطا فرمائے گا۔“ چنانچہ

حدیث قدسی میں فرمایا ”سوائے روزہ کے جو میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔“ [صحیح بخاری] (الصوم لا عدل له) [سنن نسائی، صحیح الترغیب] ”روزہ کے برابر کوئی چیز نہیں۔“ (دعوة الصائم لا ترد) [بیہقی، سلسلہ احادیث صحیحہ] ”روزہ دار کی دعا روئیں کی جاتی۔“ (للصائم فرحتان، اذا افطر فرح بفطره و اذا لقی ربه فرح بصومه) [صحیح مسلم] ”روزہ دار کیلئے دو خوشی کے مواقع ہوتے ہیں جب روزہ کھولتا ہے تو افطار سے خوش ہوتا ہے اور جب اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزہ سے خوش ہوگا۔“ (الصیام یشفع للعبد یوم القيامة یقول ای رب منعتہ الطعام والشہوات بالنہار فشفعنی فیہ) [مسند احمد، صحیح الترغیب] روزہ قیامت کے دن بندہ کیلئے سفارش کرے گا اور کہے گا اے میرے رب! میں نے اسے کھانے اور نفسانی خواہشات سے روکا تھا، اس لئے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ (الصیام جنة و حصن حصین من النار) [مسند احمد] ”روزہ ڈھال ہے اور جہنم کی آگ سے بچانے کا محفوظ قلعہ ہے۔“ (فی الجنة باب یقال له الریان یدخل منه الصائمون لا یدخل منه أحد غیرہم فاذا دخلوا اغلق فلم یدخل منه أحد) [صحیح بخاری] ”جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ”ریان“ ہے روزے داروں کے علاوہ اس سے کوئی اور داخل نہیں ہوگا جب وہ داخل ہو جائیں گے تو وہ بند کر دیا جائے گا۔“

روزہ کے آداب اور سنتیں

ان میں بعض واجب ہیں اور بعض مستحب، چند یہ ہیں: سحری کھانا اور حتی المقدور آخری وقت میں کھائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (تسحروا فان فی السحور بركة) [صحیح بخاری] ”سحری کیا کرو، بے شک سحری میں برکت ہے۔“ یہ مبارک غذا ہے اس سے اہل کتاب کی مخالفت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (نعم سحور المؤمن التمر) [سنن ابی داؤد، صحیح الترغیب] ”مومن کیلئے کھجور کیا ہی اچھی سحری ہے۔“ افطار میں جلدی کرنا، آپ ﷺ کا ارشاد ہے (لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر) [صحیح بخاری] ”لوگ جب تک افطار میں جلدی کریں گے اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے۔“ افطار ان چیزوں کے ذریعہ کرنا چاہیے جس کا تذکرہ انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے وہ بیان کرتے ہیں ”نبی کریم ﷺ نماز پڑھنے سے پہلے چند رطب (تازہ کھجور) کے ذریعہ افطار کرتے تھے، رطب نہ ہوتی تو کھجور ہی سے افطار کرتے، اگر وہ بھی نہ ہوتی تو پانی کے چند گھونٹ لے لیتے۔“ افطار کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے اس کا ذکر ابن عمرؓ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ افطار کے بعد یوں کہتے (ذهب الظما و ابتلت العروق و ثبت

الأجر ان شاء الله) [سنن ابی داؤد] ”پیاں بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں، اللہ نے چاہا تو اجر بھی ملے گا۔“ فحاشی و بے حیائی سے دور رہنا، آپ ﷺ نے فرمایا ”جب تم روزہ سے ہو تو بے حیائی سے بچے رہو۔“ [صحیح بخاری] نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”جس نے جھوٹ بات اور غلط عمل نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو اس کا کھانا اور پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت نہیں۔“ [صحیح بخاری] روزہ دار کو ساری حرام چیزوں سے دور رہنا چاہیے، غیبت، جھوٹ، فحش گوئی وغیرہ سے بالکل بچا رہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ اس کے روزے کے سارے اجر کو ضائع کر دے۔

عمر رسیدہ، عاجز اور بہت زیادہ بوڑھا

عمر رسیدہ بڑھیا اور بہت زیادہ بوڑھا مرد جس کی قوت ختم ہو اور روزہ روز گھٹتی ہی جا رہی ہو، ان پر روزہ رکھنا ضروری نہیں اگر روزہ ان کیلئے مشکل ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتے ہیں۔ بعض کھانے پینے کی چیزیں روزہ توڑنے کے حکم میں ہیں جیسے منہ کے ذریعہ دوائیں اور گولیاں وغیرہ کھانا، غذائی انجکشن لینا، اسی طرح خون چڑھانا یا منتقل کرنا۔ ایسے انجکشن جو کھانے پینے کا بدل نہ بن سکتے ہوں بلکہ علاج کے طور پر ہوں یا کوئی ٹیکہ ہو تو اس کا روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا خواہ وہ پٹھے پر (انٹرا مسکولر) لگائے جائیں یا رگوں میں (انٹرا وینس) مگر بہتر یہ ہے کہ ایسے انجکشن بھی رات ہی میں لئے جائیں۔ جس نے جان بوجھ کر روزہ میں بلا عذر کھاپی لیا اس نے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا اس پر توبہ اور اس روزے کی قضا واجب ہے اور اگر اس نے کسی حرام چیز سے روزہ توڑا ہے جیسے کوئی نشہ آور چیز تو اس کا یہ عمل حد درجہ قبیح ترین ہے، ایسے شخص پر توبہ واجب ہے، اسے کثرت سے نفل نماز اور روزے وغیرہ کی ادائیگی کرنی چاہیے تاکہ فریضہ کی کمی پوری ہو سکے اور ممکن ہے اس طرح اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے۔

”اگر بھول کر کھاپی لے تو اسے چاہیے کہ روزہ پورا کرے کیونکہ اللہ نے اسے کھلایا پلایا ہے۔“ [صحیح بخاری] ایک روایت میں ہے ”اس پر کوئی قضا ہے نہ کفارہ۔“ اگر کسی کو بھول کر کھاتے پیتے دیکھ لے تو اسے یاد دلائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد عام ہے ”نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کا تعاون کرو۔“ اور نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد بھی عام ہے ”اگر میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلاؤ۔“ اگر کسی شخص کو خود بخود قے ہو جائے تو اس پر قضا نہیں اور جس نے عمداً قے کی وہ قضا کرے گا جس نے جان بوجھ کر منہ میں انگلی ڈال کر یا پیٹ دبا دبا کر قے کی اس پر قضا واجب ہے۔ روزہ دار کیلئے دن کے کسی بھی حصے میں مسواک کرنا سنت ہے خواہ مسواک تازہ ہی کیوں نہ ہو۔

(بشکریہ: ماہنامہ ”صراطِ مستقیم“، برمنگھم)